السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح بخاری ایک دور میں ایرانیوں کے پاس بھی رہی جس میں انھوں نے اپنی مرضی کی احادیث شامل کیں جوان کے شیعہ مذہب کوسچ ثابت کرتی ہیں۔ لہذا یہ بات کہاں تک درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقائق اورواقعات سے ثابت نہیں کہ صحیح بخاری پرایرانیوں نے قبضہ کیا ہوبلکہ شیعہ مسلک کے کمزورمسائل کی اس میں تردید کی گئی ہے۔

مثلاً چار سے عورتوں کو عقد میں رکھنا ناجائز ہے اورمتعہ کی حرمت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے۔(1) جب کہ چار بیویوں والا مسلک امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے ماثور ہے(2) ان کے مسلمہ ائمہ کے اقوال سے شیعہ مسلک کی تردید کی گئی ہے۔ تو پھر اس میں شیعت کا شائبہ کہاں ہے؟(بخاری مع فتح الباری :6/202)

(۔ صحیح البخاري کتاب النکاح فی ترجمة الباب : لایتزوج من اربع لقولہ تعالی مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ رقم الباب :(120

(۔ صحیح البخاري کتاب المغاذي باب غزوہ خیبر(٤٢١٦) والنکاح باب نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النکاح المتعۃ اخیرا(٥١١٥) صحیح مسلم کتاب النکاح باب نکاح المتعۃ(٣٤٣١-٣٤٣٥(2

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص417

محدث فتویٰ